آباسین یونیورسٹی ایکٹ ۲۰۰۹ء

خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر XIII سال ۲۰۰۹ء

مندرجات

دیباچہ

دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز۔

۲۔ تعریفیں۔

۳۔ شمولیت۔

۴۔ یونیورسٹی کے اختیارات

۵۔ جامعہ تمام دھرم اور ذاتوں کے کھلا ہے

۶۔ جامعہ میں درس وتدریس۔

۷ جامعہ کے مندرجہ ذیل بنیادی آفسران ہونگے، یعنی؛

۸۔ نگران اعلیٰ۔

۹۔ امیر جامعہ۔

(۱۰) سینٹ سے ہٹانا۔

۱۱۔۱۱۔ امیر جامعہ۔

۱۲۔ نائب امیر جامعہ کی تقرری اور عہدہ سے ہٹانا۔

۱۳۔ رجسٹرار۔

۱۴۔ خزانچی۔

۱۵۔ ناظم امتحانات۔

۱۶۔ بااختیار۔

۱۷۔ سینٹ۔

۱۸۔ سینٹ کے اختیارات اور افعال۔

۱۹۔ دورہ کرنا۔

۲۰۔ سینڈیکیٹ۔

۲۱۔ سینڈیکیٹ کے اختیارات اور افعال۔

۲۲۔ اکیڈمک کونسل۔

۲۳۔ اکیڈمک کونسل کے اختیارات اور افعال۔

۲۴۔ نمائندہ کمیٹی۔

۲۵۔ ڈائریکٹروں کے بورڈ کے اختیارات۔

۲۶۔ کمیٹیوں کا تقرر جو با اختیار کرتے ہیں۔

۲۷۔ قانون۔

۲۸۔ ضوابط۔

۲۹۔ قانون اور ضوابط میں ترمیم اور منسوخی۔

۳۰۔ قواعد۔

۳۱۔ جامعہ کا فنڈ۔

۳۲۔ آڈٹ اور اکاونٹ۔

۳۳۔ اظہار وجود موقع دینا۔

۳۴۔ سینٹ اور سینڈیکیٹ کو اپیل۔

۳۵۔ جامعہ کی ملازمت۔

۳۶۔ فائدے اور بیمہ۔

۳۷۔ اتھارٹی کے رکن کی عہدہ مدکا آغاز۔

۳۸۔ اتفاقیہ اسامیوں کو پُر کرنا۔

۳۹۔ با اختیار کی بناوٹ میں نقص۔

۴۰۔ اتھارٹی کی کاروائی اس وجہ سے باطل نہ ہوگی کہ اس میں اسامیاں ہیں۔

۴۱۔ پہلا قانون۔

۴۲۔ عبوری دفعات۔

۴۳۔مشکلات کا حل کرنا۔

۴۴۔تلافی۔

۴۵۔(ا) جامعہ کے اختیار دیناوہ سرکاری اور دوسرے جامعات یا تحقیقی ادارے جو یونیورسٹی کے ہو کے ملازم پر رکھے۔۔۔۔۔

۴۶۔منسوخی۔

اباسین یونیورسٹی ایکٹ، سال ۲۰۰۹ء

پہلی دفعہ گورنر خیبر پختونخوا کے منظوری کے بعد گزٹ خیبر پختونخوا (غیر معمولی) میں مورخہ ۲۴ اکتوبر ۲۰۰۹ء کو شائع ہوئی۔

یہ ایکٹ پشاور میں یونیورسٹی کے قیام کے لئے جو اباسین کے نام جانا جائے۔

دیباچہ۔۔۔ ہرگاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ پشاور میں فراہم کرنا پرائیوٹ سیکٹر میں یونیورسٹی کے قیام کے لئے جو اباسین یونیورسٹی کے نام سے جانا جائے اور اسکے ساتھ معمالات جو منسلک ہو اس لئے؛

اس کی درج ذیل طور پر قانون سازی کی گئی۔

باب۔ا

ابتدائی۔

ا۔ **مختصر عنوان اور آغاز۔۔۔**(ا) یہ ایکٹ اباسین یونیورسٹی ایکٹ کہلائے جائے گی۔

(۲) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگی اور یکم مارچ ۲۰۰۸ سے یہ پر اثر تصور ہوگا۔

۲۔ **تعریفیں۔۔۔۔**اس ایکٹ میں جب تک اس ایکٹ کے متن یا مضمون میں دوسری معنی نہ ہو؛

(ا) ''اکیڈمک کونسل'' کی معنی جامعہ کے اکیڈمک کونسل کی ہے۔

(ب) الحاق شدہ کالج اور الحاق شدہ ادارے کی معنی کالج اور ادارے جو جامعہ کے ساتھ الحاق شدہ ہو مگر جامعہ کے انتظام اور برقرار رکھنے میں نہ ہو۔

(پ) ''اختیار'' کا معنی جامعہ کے اختیارات جو دفعہ ۱۶ میں وضع کردہ ہے۔

(ت) ''ڈائریکٹرز کا بورڈ'' کی معنی اباسین تعلیمی نظام پرائیوٹ لمیٹیڈ، کمپنی جو کہ کمپنیز ایکٹ سال ۱۹۸۴ء کے تحت رجسٹرڈ کیا گیا جن کی رجسٹریشن نمبر p-02145 سال ۲۰۰۳۔۲۰۰۲ (جی۔ایل۔این۔۰۳۰۵۹) بمورخہ ۳۰ جون ۲۰۰۳ ہے۔

(ث) ''امیر جامعہ'' کی معنی جامعہ کے امیر جامعہ کی ہے۔

(ٹ) ''کالج'' کی معنی اتحادی کالج یا الحاق شد کالج۔

(ج) ''کمیشن'' کی معنی ہائیر ایجوکیشن کمیشن جو کہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن آرڈیننس سال ۲۰۰۲ء قائم کی گئی ہے (LIII سال ۲۰۰۲)۔

(د) ''اتحادی کالج'' یا ''اتحادی دارہ'' کی معنی کالج یا ادارہ جو جامعہ برقرار رکھتا ہو اور اُسکی انتظام میں ہو۔

(ذ) ''ڈین'' کی معنی فیکلٹی کا سب سے بڑا یا اکیڈمک باڈی کا سب سے بڑا جسکو اس ایکٹ، قانون، یا ضوابط نے فیکلٹی کا درجہ دیا ہو۔

(ڈ) ''ڈیپارٹمنٹ'' ڈیپارٹمنٹ کی معنی درس و تدریس کی ڈیپارٹمنٹ جو جامعہ نے وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق برقرار رکھا ہے اور انتظام کرتا ہے۔

(ر) ''ڈائریکٹر'' کی معنی ادارے کا سب سے بڑا جو اتحادی ادارہ ہو اور کا جامعہ قانون یا ضوابط کے تحت قائم کی گئی ہو، جن کی اختیارات اس ایکٹ ت شدہ ہے۔

(ڑ) ''حکومت'' کی معنی خیبر پختونخوا کی حکومت کی ہے۔

(س) ''نگران اعلیٰ'' کی معنی یونیورسٹی کا نگران اعلیٰ کی ہے۔

(ش) ''وضع کردہ'' کی معنی قانون، ضوابط اور قواعد جو اس ایکٹ کے تحت بنائی گئی ہے۔

(ص) ''پرنسپل'' کی معنی کالج کا سربراہ کی ہے۔

(ض) ''نمائندہ کمیٹی'' کی معنی نمائندہ کمیٹی جو دفعہ ۲۴ کے تحت تشکیل ہوئی ہو۔

(ط) ''نظر ثانی پینل'' کی معنی نظر ثانی پینل جو دفعہ ۹ کے تحت چانسلر نے قائم کی ہے۔

(ظ) ''شیڈول'' کی معنی اس ایکٹ شیڈول کی ہے۔

(ع) ''تلاش کمیٹی'' کی معنی تلاش کمیٹی جو سینٹ نے دفعہ ۱۲ کے تحت قائم کی ہے۔

(غ) '' سینٹ'' کی معنی یونیورسٹی کے سینٹ کی ہے۔

(ف) ''قانون'' ضوابط اور ''قواعد'' کی معنی علی الترتیب قانون، ضوابط اور قواعد جو اس ایکٹ کے تحت بنائی گئی ہے۔

(ق) ''سینڈیکیٹ'' کی معنی یونیورسٹی سینڈیکیٹ کی ہے۔

(ک) ''اُستاذ'' کی معنی پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر، لکچرار ڈیمانسٹریٹر اور ہدایات دینے والا جو جامعہ، اتحادی کالج یا الحاق شدہ کالج تمام وقت رکھتے ہو اور کوئی دوسرے افراد ضوابط کے تحت استاد قرار پائی ہو۔

(ل) 'جامعہ'' کی معنی اباسین جامعہ جو اس ایکٹ کے تحت قائم ہوئی ہے۔

(م) ''جامعہ کا اُستاذ'' کل وقت اُستاذ جن کی تقرری اور ادائیگی یونیورسٹی کرتی ہو اور یونیورسٹی جن کو ایسا قرار دے۔ اور

(ن) ''نائب امیر جامعہ'' جامعہ کے نائب امیر جامعہ کی ہے۔

باب دوئم

جامعہ۔

۳۔شمولیت۔۔۔۔(۱) پشاور میں جامعہ کا قیام کیا گیا ہے جو اباسین جامعہ کے نام سے موسوم ہے۔

(۲) جامعہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی، یعنی؛

(ا) نگران اعلیٰ، امیر جامعہ، سینٹ کے ارکان اور نائب امیر جامعہ؛

(ب) جامعہ کے اتھارٹیز کے ارکان جو دفعہ ۱۶ کے تحت قائم ہوئی ہے۔

(ج) جامعہ کے تمام اساتذہ، تحقیق کرنے والے اور تمام افراد جو وقت بوقتاً وضع کردہ شرائط ہر جامعہ کے طالب علم ہو؛ اور

(د) تمام دوسرے کل وقتی آفیسرز اور جامعہ سٹاف کے ارکان۔

(۳) جامعہ ایک کارپوریٹ باڈی ہوگی جن کی نام اباسین جامعہ ہوگی جن کی دائمی جانیشنی اور مشترکہ مہر ہوگی جن کے نام پر مقدمہ ہوسکتا ہے اور مقدمہ کیا جاسکتا ہے۔

(۴) جامعہ اس قابل ہے کہ وہ منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل اور رکھ سکتی ہے اور اپنی اور حاصل کردہ منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کرایہ، فروحت یا دوسرے طور پر منتقل کر سکتی ہے۔

(۵) اس وقت کسی دوسرے قانون کو نظر انداز کرتے ہوئے، یونیورسٹی اکیڈمک، مالی اور انتظامی طور پر آزاد ہوگی اور اُنکی اختیار میں ہے کہ اس ایکٹ اور ہائیر ایجوکیشن کمیشن آرڈیننس کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسے شرائط پر آفیسران، اساتذہ اور کی تعنیاتی کر سکتی ہے۔ خاص کر کمیشن کے اختیار جو قانون نے دی ہے پر بُرا اثر ڈالے بغیر، حکومت یا کوئی اتھارٹی یا آڈیٹر جن کی حکومت نے تقرری کی ہے، کے پاس کوئی اختیار نہ ہے کہ جامعہ کے پالیسی بابت نامزدگی، اثاثے، سالانہ بجٹ میں جسکی سینٹ نے منظوری دی پر سوال اُٹھائے۔

۴۔یونیورسٹی کے اختیارات؛۔ جامعہ کے درج ذیل اختیارات ہونگے یعنی؛

(i) وہ علم کے ایسے شاخوں میں تعلیم اور وظیفہ فراہم کریں جو اُنکی خیال میں ضروری ہے۔

(ii) وہ اپنی اور کالج کے مطالعاتی نصاب وضع کرے۔

(iii) امتحانات کا منعقد کریں اور اتحاص کو ڈگری، ڈپلومہ، سرٹیفیکیٹ اور دوسرے اکیڈمک اعزاز دیں جن کو داخلہ دیا گیا اور جنھوں نے وضع کردہ شرائط پر امتحانات پاس کیا ہے۔

(iv) جامعہ آفیسران، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کے ملازمت کے شرائط وضع کرے اور ایسے شرائط ملازمت بنائے جو عام طور پر حکومتی ملازمین پر لاگو ہونے شرائط سے مختلف ہوسکتی ہے۔

(v) جہاں ضروری ہو خاص مدت کے لئے اور خاص شرائط پر افراد کو معاہدے پر رکھ سکتی ہے۔

(vi) منظور شدا افراد کو وضع کردہ طریقہ کار پر اعزازی ڈگری اور دوسرے اعزازات دے۔

(vii) وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق، ایسے افراد جو یونیورسٹی کے طالب علم نہ ہے کو ہدایات دے اور ان افراد کو سرٹیفکیٹ اور ڈپلومہ عطاء کرے۔

(viii) یونیورسٹی کے درمیان، دوسرے یونیورسٹیوں، تعلیمی اداروں اور تحقیقی تنظیموں کے مابین، جو پاکستان کے اندر یا باہر ہو، طالب علموں اور اساتذہ کے تبادلے کا پروگرام شروع کرے۔

(ix) طالب علموں اور ایلومی کو کریئر مشورے اور نوکری کی تلاش کے لئے مدد کریں۔

(x) ایلومی کے ساتھ رابطہ رکھے۔

(xi) فنڈ اکھٹا کرے، منصوبے شروع، اور لاگو کریں۔

(xii) جامعہ کے فیکلٹی کو اکیڈمک ترقی کے لئے مدد فراہم کرے۔

(xiii) افراد کو ڈگریاں عطاء کرے جنھوں کے وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق آزادانہ تحقیق کی ہے۔

(xiv) پاکستان کے اندر یا باہر تعلیمی اداروں کی وضع کردہ شرائط کے مطابق الحاق کریں اور الحاق ختم کریں۔

(xv) کالج اور دوسرے تعلیمی اداروں کی جو الحاق شدہ ہو یا الحاق ہونا چاہتے ہیں، کا معائنہ کریں۔

(xvi) جامعہ کے طالب علموں کی امتحانات اور مدت مطالعہ جو دوسرے جامعات یا سیکھنے کی جگھوں پر گزاری ہے، وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق جامعہ کے امتحانات اور مدت مطالعہ کے برابر قبول کریں یا ایسے قبول کرنا ختم کریں۔

(xvii) پاکستان اندر یا باہر دوسرے جامعہ، عوامی اتھارٹی یا ذاتی تنظیموں کے ساتھ، وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق، مقصد کے لئے مدد کرے۔

(xviii) پرفیسر، اسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ اور پروفیسر، لکچرار کے عہدوں آغاز کریں اور افراد کی تقرری کریں۔

(xix) تحقیق، توسیع، انتظامی اور دوسرے متعلقہ مقاصد کے لئے عہدے پیدا کریں اور افراد کی تقرری کریں۔

(xx) الحاق شدہ کالج اور دوسرے تعلیمی اداروں کے منتخب شدہ پڑھانے والی عملہ کے استحقاق یونیورسٹی کو تسلیم کرے یا دوسرے افراد بطور جامعہ اساتذہ تسلیم کرے جو اُن کے خیال میں مناسب ہو؛

(xxi) وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق طالب علموں کو ضرورت کی بنیاد پر مدد، وظیفہ، فلیوشپ برساریز، تغمہ اور انعامات دینے کا آغاز کریں۔

(xxii) پاکستان کے اندر اور باہر درس وتدریس کی ترقی اور تحقیق کے لئے درس وتدریس ڈیپارٹمنٹ، سکولز، کالجز، فیکلٹی، ادارے، اکیڈمز، عجائب گھر اور سیکھنے کے دوسرے مراکز قائم کریں اور اُسکی بندوبست، انتظام اور برقرار رکھنے کے لئے اہتمام کرے۔

(xxiii) جامعہ اور کالج کے طالب علموں کو رہائشی ہالز فراہم کریں اور ہاسٹل اور رہائش کے جگھوں کی منظوری یا لائنس دے۔

(xxiv) یونیورسٹی کے کیمپس کے اندر سیکورٹی، نظم اور ضابطہ برقرار رکھیں۔

(xxv) طالب علموں کے لئے غیر نصابی اور تفریحی سرگرمیوں کو ترقی دے اور اُن کے صحت اور عمومی بہبود کے لئے کام کریں۔

(xxvi) متعین کردہ فیس اور دوسرے اخراجات کا مطالبہ اور اُن کو وصول کریں۔

(xxvii) تحقیق، مشورے اور کنسلٹنسی خدمات کا اہتمام کریں اور اس مقصد کے لئے اداروں، پبلک یا پرائیوٹ باڈیز تجارتی اور کارخانوں کے ساتھ وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق اہتمام کرے۔

(xxviii) معاہدے کریں، اُن پر عمل کرے، تبدیل کریں یا اُنکو منسوخ کریں۔

(xxix) جامعہ کو منتقل ہونے جائیداد، گرانٹس اور چندہ وصول کرے اور ان کا اہتمام کرے اور ایسی کوئی فنڈ جو جائیداد، گرانٹس، ٹرسٹ، تحفے، عطیہ، چندہ، ترکہ و میراث کی ہو کی سرمایہ کاری کرے جو مناسب سمجھے۔

(xxx) تحقیق اور دوسرے کام، پرنٹنگ اور شائع کرنے کا اہتمام کرے۔

(xxxi) وہ تمام افعال اور چیزیں کرے خواہ وہ اوپر بیان کردہ اختیارات کے ساتھ واقع پذیر ہو یا نہ ہو جو جامعہ کے مقاصد تعلیم، سیکھنا اور تحقیق کو آگے لے جانے کے لئے ضروری ہو۔

۵۔ جامعہ تمام دھرم اور ذاتوں کے کھلا ہے۔۔۔۔ (۱) جامعہ تمام افراد جو کسی بھی جنس سے ہو، اور کسی بھی مذہب، نسل، دھرم، ذات، رنگ اور علاقے سے ہو، کے لئے کھلا ہے اور کسی بھی شخص کو مذہب، نسل، ذات، رنگ اور علاقے کی بنیاد پر یونیورسٹی کے استحقاق سے محروم نہ رکھا جائے گا۔

(۲) فیس اور اخراجات میں دس فیصد سالانہ سے زیادہ اضافہ آفری آضافہ سالانہ کی بنیاد پر نہ کیا جاوے گا ماسوائے خاص حالات میں جسکی منظوری امیر جامعہ نے دی ہو۔

(۳) ضرورت مند طلباء کے لئے جامعہ مالی امداد پروگرام کا آغاز کرے گا جسکی حد دستیاب وسائیل جو سینٹ ممکن سمجھے، اسطراح وہ داخل ہونے کے قابل اور جامعہ پہنچ سکے اور اُن مختلف مواقع میرٹ کی بنیاد پر نہ کہ اُن کی ادائیگی کی بنیاد مل سکے۔

۶۔ جامعہ میں درس و تدریس۔۔۔۔ (۱) درس و تدریس کے تمام تسلیم شدہ مختلف نصاب جامعہ یا کالج میں وضع کردہ طریقہ کار سے ہونگے جن زبانی بیان، اتالیق، بحث، سیمنار مظاہرہ، فاصلے والی سیکھنا اور ہدایات کے دوسرے طریقے اور ساتھ ہی عملی کام جو کہ لیبارٹریوں ہسپتال کارخانوں کھیتوں اور سرکاری یا پرائیوٹ تنظیمیوں میں ہو شامل ہیں۔

(۲) اتھارٹی جو درس و تدریس کے انتظام اور انعقاد کرتا ہو وہ وضع ہونگے۔

باب سوئم

جامعہ کے آفسران

۷ جامعہ کے مندرجہ ذیل بنیادی آفسران ہونگے ،یعنی؛

(ا)نگران اعلیٰ۔

(ب)امیر جامعہ۔

(پ)نائب امیر جامعہ۔

(ت)ڈین۔

(ث)اپنے وجود کے کالجزاوراداروں کا سربراہ۔

(ث)درس وتدریس کے ڈیپارٹمنٹ کے سبراہ۔

(ٹ)رجسٹرار۔

(ج)امتحانات کے کنٹرولر۔

(د)لائبریرین۔

(ز)کوئی افراد کو جو وضع کردہ قانون اور ضوابط کے تحت جامعہ کا بنیادی آفیسر ہو۔

۸۔نگران اعلیٰ۔۔۔۔۔ (ا)گورنر خیبر پختونخوا جامعہ کا نگران اعلیٰ ہونگے۔

(۲)نگران اعلیٰ موجود ہوتو وہ جامعہ کے شرکائی کا اجتماع کی صدارت کرینگے یا اُسکی غیر موجودگی میں وہ امیر جامعہ یا کسی دوسرے شخص کو اپنے اختیارات دے سکتا ہے۔

(۳)کسی بھی اعزازی ڈگری کی عطائیگی کی وہ تصدیق کرے گا۔

۹۔امیر جامعہ۔۔۔۔۔ (ا)مسٹر محمد عمران اللہ چیف ایگزیکٹو اباسین تعلیمی نظام پرائیوٹ لمیٹڈ پشاور،اُن شرائط پر جو ڈائریکٹرز کا بورڈ متعین کرتا ہے، پہلے امیر جامعہ ہونگے۔

(۲)امیر جامعہ جب موجود ہونگے تو وہ جامعہ کے سینٹ کی صدارت کریں گے۔

(۳)نمائندہ کمیٹی کی کمیٹی جو اس مقصد کے لئے بنائی گئی ہو یا تلاشی کمیٹی جو اس ایکٹ اور قانون اور ساتھ جو منتخب ہوئے،(جو بھی صورت ہو)،کی سفارش پر اُسی افراد سے امیر جامعہ،نائب امیر جامعہ اور سینٹ کے ارکان کا انتخاب کرینگے۔

(۴)یہ امیر جامعہ مطمئن ہو کہ جامعہ کی معاملات میں سنجیدہ بے قاعدگی یا بدنظمی ہوئی تو وہ؛

(ا)اگر یہ سینٹ کے کاروائی کے بارے میں ہو تو ہدایت دے سکتا ہے کہ خاص کاروائی پر دوبارہ غور کریں اور ہدایت جاری کریں اُس پر ایک مہینہ کی مدت میں عمل کریں بشرط یہ کہ اگر امیر جامعہ مطمئن ہو کہ کوئی دوبارہ غور نہ کیا گیا یا دوبارہ غور نے مسئلہ کو حل نہ کیا جسکا اظہار اُس نے کیا تھا تو تحریری طور پر سینٹ کو اظہار وجود دینگے اور پانچ ارکان نظر ثانی پینل تشکیل دینگے جو سینٹ کے کارکردگی کو معائنہ کرے اور

رپورٹ دے۔نظرثانی پینل امیر جامعہ متعین کردہ وقت میں رپورٹ دینگےنظرثانی بورڈ نمایاں اکیڈمکس جوقانون، اکاونٹس اورانتظامی امور کی ماہر پرمشتمل ہوگی۔

(ب)اگر یہ کسی اتھارٹی کاروائی یاایسے معاملات جوان کے دائرۂ اختیار میں ہو،ماسوائے سینٹ،تو اُس صورت میں سینٹ کو ہدایت کرے کہ اپنے اختیارات دفعہ ۱۸ کے تحت استعمال کرے۔

(۱۰) سینٹ سے ہٹانا۔۔۔۔ امیر جامعہ نظرثانی پینل کے سفارشات پر کسی بھی فرد کو سینٹ کے رکنیت اس بنیاد پر ہٹاسکتی ہے کہ وہ؛

(ا)پاگل ہوچکا ہے؛یا

(ب)وہ سینٹ کے رکنیت کا قابل نہ رہ چکا ہے۔

(ج)وہ عدالت ایسے جرم میں سزاوار ہو چکا ہے جواخلاقی خیانت کے زمرے میں آتی ہے؛یا

(د)بغیر کسی وجہ سینٹ کے دو اجلاس سے تواتر کے ساتھ غیر حاضر رہا ہے۔

(ر)غلط خیال سرزدکی ہے جسمیں عہدے کا کسی طور پر اپنی فائدہ کے استعمال یا اپنی کارکردگی میں کامل غیر صلاحیت ہو چکا ہے۔

(۲)امیر جامعہ کسی بھی شخص کو جب رکنیت سینٹ سے ہٹاسکتی ہے جب اُن کے خلاف قرارداد کم ازکم تین چوتھائی ارکان سینٹ پاس کرے۔

بشرط یہ کہ سینٹ اس شخص کو قرارداد پاس ہونے سے پہلے شنوائی کا صاف موقع دے۔

۱۱۔امیر جامعہ۔۔۔۔(۱)نمایاں اکیڈمک کا حامل اوراعلیٰ منتظم جامعہ کا نائب امیر ہوگا جسکی تقرری وضع کردہ شرائط پر ہوگی۔

(۲)نائب امیر جامعہ، جامعہ کا اعلیٰ انتظامی آفیسر ہونگے جو جامعہ کے اکیڈیمک اورانتظامی افعال کے ذمہ دار ہونگے اور جامعہ کی بہتر ضبط اور عام کارکردگی کو بہتر بنانے کی خاطر وہ اس امر کو یقینی بنائے گے کہ اس ایکٹ کے دفعات،قانون،قواعد اور ضوابط پر ایمانداری کے ساتھ عمل ہو۔نائب امیر جامعہ کے ساتھ تمام وضع کردہ اختیارات ہونگے جن میں جامعہ کے آفیسران،اساتذہ،دوسرے عملہ پر انتظامی کنٹرول شامل ہے۔

(۳)نائب امیر جامعہ اگر موجود ہو تو وہ جامعہ کوئی اتھارٹی باڈی کے اجلاس میں شریک ہونے کا اہل ہے۔

(۴)نائب امیر جامعہ اتفاقی واقعہ کی صورت جو اُسکی خیال میں فوری قدم لینے کی تقاضہ کرتی ہو لیکن اُن دائرۂ اختیار میں نہ ہو تو ایسا قدم لے سکتا ہے اور سینٹ کے قائم کردہ اتفاق واقعہ کمیٹی بہاتر گھنٹوں میں مطلع کرے گی اتفاقی واقعہ کمیٹی مزید ایسے قدم کی ہدایات دی سکتی جو اُن کے خیال میں مناسب ہو۔

(۵)نائب امیر جامعہ کے اختیارات ہونگے؛

(الف) جامعہ کے آفیسران، اساتذہ اور دوسرے عملہ کو ہدایت دے سکتے ہیں کہ وہ امتحان، انتظام دور جامعہ کے دوسرے سرگرمیوں کے بارے میں ذمہ داری لے جو جامعہ کے مقصد کے لئے ضروری ہو؛

(ب) ایسے رقم کی دوبارہ تصرف میں لینے کی منظوری دے سکتی ہے اور جو سینٹ کی کسی بھی ناگہانی کے لئے وضع کردہ رقم سے زیادہ نہ ہو جو بجٹ میں نہ ہو اور وہ سینٹ کے آئندہ اجلاس کو رپورٹ کرینگے۔

(ج) وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق جامعہ میں مختلف اقسام کی ملازمین کی تقرری کرے۔

(د) وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق جامعہ کے آفیسران، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو معطل، سزا اور ہٹائے، ماسوائے اُنکے جن کی تقرری سینٹ نے کی ہے یا اسکی منظوری سے ہوئی۔

(ر) ان شرائط کو مدنظر رکھتے ہوئے جو کہ واضح کردہ ہے، وہ اپنے اختیارات جو اس ایکٹ میں حاصل ہے کسی آفیسران یا آفیسر کو تفویض کر سکتی ہے۔

(س) وہ ایسے اختیارات اور افعال کی سرانجام دہی کر سکتا ہے جو کہ وضع ہونگے۔

(۶) نائب امیر جامعہ ایک سالانہ رپورٹ تیار کریگا جس میں موجودہ تعلیمی سال کے بارے معلومات فراہم کی جائینگی۔ اس میں جامعہ میں تعلیم، تحقیق مالیت اور انتظام کے تفصیلات سے متعلق تمام حقائق پیش ہونگے۔ نائب امیر جامعہ سینٹ کے سامنے یونیورسٹی کی سالانہ تعلیمی سال کے آخری تین مہینوں میں پیش کرینگے۔

(۷) نائب امیر جامعہ کا سالانہ رپورٹ سینٹ میں پیش ہونے سے پہلے جامعہ کے تمام اساتذہ اور آفیسران کو مہیا کی جائیگی اور اسکی اسطرح اشاعت ہوگی کہ اسکی گشت عام ہو۔

۱۲۔ نائب امیر جامعہ کی تقرری اور عہدہ سے ہٹانا۔۔۔۔ نائب امیر جامعہ کی تقرری تلاش کمیٹی سفارشات پر سینٹ کرے گی۔

(۲) امیر جامعہ قانون کے مجوزہ طریقہ کار کے مطابق تلاش کمیٹی تشکیل دے گا اور تلاش کمیٹی نائب امیر جامعہ کے تقرری کی سفارشات دے اور یہ مشتمل ہوگی؛

(الف) معاشرے کی دو نمایاں اشخاص جس میں ایک اجلاس بلانے والا ہو۔

(ب) سینٹ کے دو ارکان۔

(ج) ایک نمایاں اکیڈیمک جو جامعہ کا ملازم نہ ہو۔

(د) جامعہ کے دو نمایاں اساتذہ۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے شق (الف)، (ب) اور (ج) میں بیان کردہ امیر جامعہ نامزد کریں گا جبکہ شق (د) میں بیان کردہ کا انتخاب مجوزہ طریقہ کار کے تحت سینٹ کرے گا جو جامعہ کے اساتذہ کے سفارشات پر ہوگی۔

(۴) قانون کے تحت مجوزہ طریقہ کار کے تحت نائب امیر جامعہ کی تقرری قابل تجدید ملازمت پانچ سال کے لئے ہوگی۔ عہدے پر قائم نائب امیر جامعہ کے مدت ملازمت کی تجدید سینٹ کے قرار کے وصولی کے بعد امیر جامعہ کرینگے۔

بشرط یہ کہ امیر جامعہ ایک دفعہ سینٹ کو قرارداد پر دوبارہ غور کرنے کا کہہ سکتا ہے۔

(۵) سینٹ اپنی قرارداد کے تحت جو تین چوتھائی ارکان کا پاس کیا ہو امیر جامعہ کو نائب امیر جامعہ کے ہٹانے کا سفارش کرے گا کہ وہ بے صلاحیت، اخلاقی خباثت، جسمانی یا دماغی معذوری، عظیم غلطی جسمیں اپنے عہدے کا ذاتی مفاد کے لئے استعمال شامل ہے کے مرتکب ہوا ہے۔

اس شرط کے ساتھ امیر جامعہ سینٹ کو ریفرنس ارسال کرسکتا ہے کہ ان کے علم میں یہ امر آیا ہے کہ نائب امیر جامعہ بے صلاحیت، اخلاقی خباثت، جسمانی یا دماغی معذوری یا عظیم غلطی کا شکار ہوا ہے۔ اس ریفرنس پر غور کرنے کے بعد سینٹ اس قرارداد کو تین چوتھائی ارکان سینٹ پاس کرے گی اور امیر جامعہ کو نائب امیر جامعہ کے اپنے عہدے سے ہٹانے کا سفارش کریگا۔

مزید بشرط یہ کہ اسطرح قرارداد پر ووٹنگ سے پہلے نائب امیر جامعہ کو شنوائی کا موقعہ دیں گے۔

(۶) نائب امیر جامعہ کے ہٹانے کا سفارشی قراداد امیر جامعہ کو داخل کی جائیگی۔ امیر جامعہ ایسے قرارداد کو منظور کرے گا اور نائب امیر جامعہ کو عہدے سے ہٹانے کا حکم دے گا یا اور سفارشات سینٹ کو واپس کرے گا۔

(۷) جب بھی نائب امیر جامعہ کا عہدہ خالی ہو یا غیر خاضر ہو یا بیماری یا دوسرے وجہ سے اپنی فرائض منصبی سرانجام دینے کا اہل نہ ہو تو سینٹ جامعہ کے سب سے سینئر آفیسر کا بطور نائب امیر جامعہ تقرری کرے گا۔

۱۳۔ رجسٹرار۔۔۔۔۔ (۱) نائب امیر جامعہ، سینٹ کی سفارش پر مجوزہ اصول اور شرئط کے مطابق رجسٹرار کی تقرری کرے گا۔

(۲) رجسٹرار کے عہدہ کے تقرری کے لئے تجربہ پیشہ وارانہ اور تعلیمی قابلیت وضع ہونگے۔

(۳) رجسٹرار جامعہ کا کل وقتی آفیسر ہوگا جو؛

(الف) جامعہ کے انتظامی شاخ کا منتظم اعلیٰ ہوگا اور جامعہ کے اتھارٹیز کو انتظامی امداد مہیا کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(ب) وہ جامعہ کے تعلیمی ریکارڈ اور مشترکہ مہر کا نگران ہوگا۔

(ج) مجوزہ طریقہ کار کے مطابق طلباء اور گریجویٹس کا رجسٹر منظم رکھے گا۔

(د) وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق الیکشن کے عمل کی دیکھ بھال، کسی رکن کی نامزدگی اور تقرری کی دیکھ بھال کریگا۔

(ر) وضع کردہ ایسے ہی فرائض کی انجام دہی کرے گا۔

(۴) رجسٹرار تیس سال کے قابل تجدید دورانیہ کے لئے اپنا عہدہ سنبھالے گا۔

اس شرط کے ساتھ کہ امیر جامعہ سینٹ کے مشورے پر رجسٹرار کی تقرری وضع کردہ طریقہ کار کے تحت اس بنیاد پر ختم کرسکتی ہے کہ وہ بے صلاحیت دور عظیم غلطی کا مرتکب ہوا ہے۔

۱۴۔خزانچی۔۔۔۔۔ (۱) جامعہ کا خزانچی ہوگا جو امیر جامعہ مجوزہ اُصول اور شرائط کے مطابق سینٹ کی سفارس پر اسکا تقرری کرے گا۔

(۲) خزانچی کے عہدہ کے تقرری کے لئے تجربہ، پیشہ وارانہ اور تعلیمی قابلیت وضع ہونگے۔

(۳) خزانچی جامعہ کا مالیاتی آفیسر ہوگا جو؛

(ا) یونیورسٹی کے اثاثہ جات، واجبات، رسیدیں، اخراجات، فنڈز اور سرمایہ کاری کا انتظام کرے گا۔

(ب) جامعہ کا سالانہ اور نظر ثانی شدہ میزانیہ بجٹ کا تخمینہ تیار کرے گا اور سنڈیکٹ یا کمیٹی کو منظوری کے لئے پیش کرے گا اور اُسکو سینٹ میں پیش ہونے بجٹ کا حصہ بنائے گا۔

(ج) وہ یقین دہائی کرے گا کہ جامعہ کا فنڈ بجٹ کے مطابق خرچ ہو، جس کے لئے مہیا کی گئی ہو۔

(د) جامعہ کے کھاتوں کی سالانہ جانچ پڑتال یقینی بنائے گا اور مالی سال کے آخری چھ ماہ میں انکو سینٹ میں جمع کرانے کے لئے مہیا کرے گا۔

(ر) اپنی تمام ذمہ داریاں سنبھالے گا جو وضع ہونگے۔

(۴) خزانچی تین سال قابل تجدید مدت کے اپنا عہدہ سنبھالے گا۔

اس شرط کے ساتھ کہ امیر جامعہ سینٹ کے مشورے پر خزانچی کی تقرری وضع کردہ طریقہ کار کے تحت اس بنیاد پر ختم کرسکتی ہے وہ بے صلاحیت یا عظیم غلطی کا مرتکب ہوا ہے۔

۱۵۔ناظم امتحانات۔۔۔۔۔ (۱) جامعہ کا ناظم امتحانات ہونگے جو نائب امیر جامعہ ،سینٹ کے سفارش پر مجوزہ اُصول اور شرائط کے تحت انکا تقرری کریں گا۔

(۲) کم از کم قابلیت جو ناظم امتحانات کے لئے ضروری ہو وضع ہونگے۔

(۳) ناظم امتحانات جامعہ کا کل وقتی آفیسر ہوگا۔ وہ امتحانات سے متعلقہ تمام اُمور کا ذمہ دار ہوگا اور وضع کردہ دوسرے فرائض سرانجام دے گا۔

(۴) ناظم امتحانات تین سال کے قابل تجدید مدت کے لئے اپنا عہدہ سنبھالے گا۔

اس شرط کے ساتھ کہ امیر جامعہ سینٹ کے مشورے پر ناظم امتحانات کی تقرری وضع کردہ طریقہ کار کے تحت اس بنیاد پر ختم کرسکتا ہے کہ وہ بے صلاحیت اور عظیم غلطی کا مرتکب ہوا ہے

باب چھارم۔

جامعہ کے با اختیار۔

۱۶۔درج ذیل جامعہ کے بااختیار یعنی؛

(الف) بااختیار جو اس ایکٹ تحت قائم ہیں۔

(i)سینٹ۔

(ii)سینڈیکیٹ اور؛

(iii)اکیڈمک کونسل۔

(ب)بااختیار جو جامعہ کے قانون کے تحت قائم ہیں۔

(i) گریجویٹ مطالعہ اور تحقیق کے انتظامی کونسل۔

(ii)تقرری، ترقی اور ویلویشن کمیٹی جو ڈیپارٹمنٹ، کالج، ادارہ، فیکلٹی یا جامعہ کے سطح پر اساتذہ اور دوسرے عملہ کے لئے بنائی گئی ہے۔

(iii) کیئریر مقرر کرنے اور انٹرن شپ کمیٹی۔

(iv)نائب امیر جامعہ کے لئے تلاش کمیٹی۔

(v) نمائندہ کمیٹی جو سینٹ، سنڈیکیٹ اور اکیڈمک کونسل کے لئے تقرری کرتی ہے۔

(vi)فیکلٹی کونسل؛اور

(vii)ڈیپارٹمنٹ کونسل۔

(۲) سینٹ، سینڈیکیٹ اور اکیڈمک کونسل دوسرے کمیٹیاں اور ذیلی کمیٹیاں قائم کریں گے جن کی کوئی نام ہوسکتی ہے، جو کہ ضوابط اور جامعہ کے قانون کے تحت ضروری اور مناسب ہو۔ یہ کمیٹیاں اور ذیلی کمیٹیاں اس ایکٹ کے تحت جامعہ کے اتھارٹیز ہونگے۔

۱۷۔سینٹ۔۔۔۔۔۔باڈی جو جامعہ کے انتظام کا ذمہ دار ہو سینٹ کہلائی گی اور یہ مشتمل ہوگی۔۔۔

(الف)امیر جامعہ سینٹ کا چیئرپرسن ہوگا۔

(ب)نائب امیر جامعہ۔

(ج) ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کا سیکرٹری یا اُن کے مقرر کردہ ایسا شخص جو آضافی سیکرٹری کے عہدے سے کم نہ ہو۔

(د) معاشرے کے چھار افراد جو انتظام، عمدہ بندوبست، تعلیم، اکیڈمک، قانون، اکاونٹس، طب، فائن آرٹ، فن تعمیر، زراعت، سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ کے میدان میں نمایاں ہو ان افراد کی تقرری کی وجہ مختلف میدان کے ماہروں کے درمیان مہارت ہو۔ کہ سینٹ کی تقرری کے لئے اس شرط کے ساتھ جامعہ کی خاص توجہ وضع کردہ طریقہ میں ان افراد پر ہوگی جن کی نمایاں تجربہ جامعہ سے متعلقہ ہو۔

(ر) ایک فرد ایلومی میں سے ہو۔

(ز) دو افراد ملک کے اکیڈمک کمیونیٹی سے ہونگے جو یونیورسٹی کے ملازم نہ ہو اور جن کی سطح پروفیسر یا کالج کے سربراہ کی ہو۔

(س) چھار جامعہ کے اساتذہ۔

(ش) ایک فرد کی نامزدگی کمیشن کرے گی۔

(۲) ارکان کی تعداد جو شق (ر) تا (ش) میں ہے کی تعداد سینٹ قانون کے تحت بڑھا سکتی ہے لیکن تمام ارکان کی تعداد اکیس سے زیادہ نہ ہو جن میں زیادہ تر جامعہ کے اساتذہ ہو اور اس اضافگی اور ذیلی دفعہ (ا) کے گروپ کے درمیان ممکن حد تک توازن رکھا جائے گا۔

(۳) سینٹ کی تمام تقرری امیر جامعہ کریں گے۔ ذیلی دفعہ (ا) کے شق (ر) اور (ز) میں تقرری کے لئے، نمائندہ کمیٹی (جو دفعہ ۲۴ کے تحت قائم کی گئی ہے) ہر ایک اسامی کے لئے تین نام دیں گے اور امیر جامعہ ان ناموں سے ایک کا تقرر کرے گا۔

بشرط یہ کہ قابلیت اور معیار پر سمجھوتہ کئے بغیر خواتین کو صحیح نمائندگی دی جائے گی۔

اس شرط کے ساتھ کہ جامعہ کی اساتذہ جو شق (س) میں بیان کی گئی سینٹ میں اُن کی تقرری الیکشن کے وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق کرے گا جو جامعہ کے مختلف اقسام کے اساتذہ سے ووٹنگ کے ذریعے ہو۔

بشرط یہ کہ سینٹ اساتذہ کی تقرری دوسری صورت میں وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق ذیلی (ا) کے شق (ر) اور (ز) کی طرح کرے گا۔

(۴) سینٹ کے ارکان ماسوائے جو بلحاظ عہدہ ہو تین سال کے مدت عہدہ رکھ سکتے ہیں۔ پہلی دفعہ بنایا گیا سینٹ کے ارکان (ماسوائے جو بلحاظ عہدہ ہو) کی ایک تہائی قرعہ اندازی کے ذریعے امیر جامعہ کے تقرری کے ایک سال کے اندر فارغ ہونگے۔

پہلی دفعہ بنائی گئی سینت کے باقی ماندہ آدھے ارکان قرعہ اندازی کے ذریعے اپنی تقرری کے دو سال بعد فارغ ہونگے۔ اور باقی ماندہ آدھا تین سال کے اختتام پر فارغ ہونگے۔

بشرط کہ ماسوائے رکن بلحاظ عہدہ کوئی فرد تواتر کے ساتھ دو مدت سے زیادہ سینت کا رکن نہ ہوگا۔

مزید بشرط یہ کہ ہے جامعہ کے اساتذہ تواتر کے ساتھ دو مرتبہ سے زیادہ سینٹ کا رکن نہ ہوگا۔

(۵) سینٹ کا اجلاس کیلنڈر سال میں دو دفعہ ہوگا۔

(۶) سینٹ کا عہدہ اعزازی ہوگا لیکن وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق درست خرچے کا معاوضہ دیا جائے گا۔

(۷) رجسٹرار سینت کا سیکرٹری ہوگا۔

(۸) امیر جامعہ کی غیر موجودگی میں سینت کی اجلاس کی صدارت ایسا کوئی فرد (جو جامعہ کا ملازم نہ ہو) کرے گا جس کو امیر جامعہ وقتاً فوقتاً نامزد کرتا ہے۔ ایسے نامزد فرد سینٹ کے اجلاس بلانے والا ہوگا۔

(۹) جب تک دوسری صورت میں وضع کردہ نہ ہو سینٹ کے تمام فیصلہ جات موجودہ ارکان کی اکثریت کی رائے ہوگی۔ اگر کسی معاملے پر ارکان برابر کے تقسیم ہو تو اُس صورت صدارت کرانے پر فرد اپنا ووٹ ڈالے گا۔

(۱۰) اجلاس کا کورم کل ارکان دو تہائی ہوگی۔ کسر عشاریہ ایک تصور ہوگا۔

۱۸۔ سینت کے اختیارات اور افعال۔۔۔ سینٹ کی جامعہ پر عمومی نگرانی کی اختیارات ہونگے اور امیر جامعہ اور دوسرے با اختیار کو جامعہ کے افعال کے جواب دہ ٹھرائے گی۔ جامعہ کے وہ اختیارات جو بیانہ طور پر اس ایکٹ کے ذریعے کسی با اختیار یا آفیسر کو نہ دی

اورکوئی دوسری اختیارات جو بیانہ طوراس ایکٹ میں نہ ہےلیکن افعال کی سرانجام دہی کے لئے ضروری ہے وہ تمام سینٹ کے پاس ہونگے۔

(۲) پہلے بیان شدہ اختیارات کے بغیر کسی تعصب کے سینٹ کے ساتھ درج ذیل اختیارات ہونگے۔

(ا) تجویز شدہ سالانہ کام کا منصوبہ کی منظوری، سالانہ اور نظر ثانی شد بجٹ سالانہ رپورٹ اور سالانہ اکاونٹ کا بیان۔

(ب) جامعہ کے جائیداد، فنڈز اور سرمایہ کاری کے پالیسی مراتب کرنا اور کنٹرول کرنا جن میں غیر منقولہ جائیداد کی خرید وفروخت اور حصولی شامل ہیں۔

(پ) جامعہ کے اکیڈمک پروگرام کے معیار اور متعلقہ ہونے کا نگران اور جامعہ کے عمومی اکیڈمک اُمور کی نظر ثانی۔

(ت) وضع کردہ طور پر فیکلٹی کے ڈین، پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر دوسرے سینئر فیکلٹی اور سینئر منتظم کی تقرری۔

(ث) اسکیم کا شروع کرنا اور جامعہ کے تمام آفیسران، اساتذہ اور عملہ کے تقرری کے لئے شرائط کے بارے میں رہنمائی فراہم کرنا۔

(ٹ) حکمت علمی کے منصوبوں کی منظوری؛

(ج) جامعہ کے مالیاتی وسائیل کے ترقیاتی منصوبوں کی منظوری۔

(د) سینڈیکیٹ اور اکیڈمک کونسل کے تجویز کردہ قانون اور ضوابطہ کے مسودوں پر غور کرنا اور اُنکے ساتھ دفعہ ۲۷ اور ۲۸ کے طریقہ کار کے مطابق برتاؤ کرنا۔

بشرط یہ کہ سینڈیکیٹ اور اکیڈمک کونسل کے مشورے کے بعد سینٹ اپنی طور پر قانون اور ضوابطہ بنانے اور انکی منظوری دے سکتی ہے۔

(ر) سینٹ تحریری طور پر کسی بھی بااختیار یا آفیسر کی کاروائی منسوخ کرسکتی ہے جو اُن کے خیال یہ کاروائی اس ایکٹ، قانون یا ضوابط کے مطابق نہ ہےلیکن اظہار وجود جو بااختیار یا آفیسر کو جاری ہوئی ہے کہ کیوں نہ کاروائی منسوخ کی جاوے، کے بعد ہوگی۔

(ز) اس ایکٹ کے تحت امیر جامعہ کو کسی رکن سینٹ برخاست کرنے کا سفارش کرنا۔

(س) اس ایکٹ کے تحت ماسوائے رکن بلحاظ عہدہ، سینڈیکیٹ کے ارکان کی تقرری کرنا۔

(ش) اس ایکٹ کے تحت ماسوائے رکن بلحاظ عہدہ، اکیڈمک کونسل کے ارکان کی تقرری کرنا۔

(ص) وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق فارغ شدہ اعزازی پروفیسر کی تقرری کرنا۔

(ض) کسی بھی فرد کو بااختیار کے رکنیت سے برحاست کرسکتا ہے اگر وہ؛

(i) پاگل بن جاوے یا؛

(ii) بوجہ معذوری، بااختیار کے افعال کے سرانجام دہی کے قابل نہ رہایا؛

(iii) کسی عدالت سزاوار ہوجاوے اور جرم اخلاقی خباثت کے زمرے میں آتی ہو اور؛

(ک) جامعہ کی مشترکہ مہر کی نگرانی اور اسکی استعمال کو باقاعدہ بنائے کی صورت مقرر کرے۔

(۳) مرکزی کیمپس میں سینٹ اپنے اختیارات اور افعال جامعہ کے کسی با اختیار آفیسر یا ملازم کو تفویض کر سکتا ہے اور آضافی کیمپس میں اپنی فعال اور اختیارات کسی بھی با اختیار، کمیٹی، آفیسر یا ملازم کو دی سکتا ہے تا کہ اضافی کیمپس میں افعال کی سرانجام دہی ہو اور اس مقصد کے لئے سینٹ نئی آسامیاں اور عہدے بنا سکتی ہے۔

۱۹۔ دورہ کرنا۔۔۔۔۔ سینٹ وضع کردہ شرائط اور طریقہ کار کے تحت جامعہ سے متعلق کسی بھی اُمور کا دورہ کریں گا۔

۲۰۔ سینڈیکیٹ۔۔۔۔۔(۱) جامعہ کا سینڈیکیٹ ہوگا جو درج ذیل پر مشتمل ہوگا؛

(الف) امیر جامعہ بطور چیئرمین ہوگا۔

(ب) جامعہ کے فیکلٹی کے ڈینز۔

(ج) مختلف ڈیپارٹمنٹ کے تین اساتذہ (جو سینٹ کے رکن نہ ہو) اور جن کو وضع کردہ طریقہ پر جامعہ کے اساتذہ نے منتخب کیا ہو۔

(د) اتحادی کالجوں کے سربراہ۔

(ر) رجسٹرار۔

(ز) خزانچی؛ اور۔

(س) ناظم امتحانات۔

(۲) سینڈیکیٹ ارکان (ماسوائے اُن کے جو بلحاظ عہدہ ہو) کی مدت تین سال کے ہوگی۔

(۳) پروفیسر جو ذیلی دفعہ (۱) کے شق (ج) میں بیان کردہ ہے نمائندہ کمیٹی (جو دفعہ ۲۴ کے تحت قائم ہوئی ہے) وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق انتخاب کے متبادل کے طور پر ناموں کا پینل تجویز کرے گا اور سینٹ ان تجویز کردہ افراد میں سے امیر جامعہ کے سفارش پر تقرری کرے گا۔

(۴) سینڈیکیٹ کے اجلاس کا کورم کل ارکان کی نصف ہوگی اور کسر عشاریہ ایک تصور ہوگا۔

(۵) سینڈیکیٹ کا کم از کم سہ ماہ میں ایک اجلاس ہوگا۔

۲۱۔ سینڈیکیٹ جامعہ کا انتظامی باڈی ہوگی۔۔۔(۱) اس ایکٹ اور قانون کو مدنظر رکھتے ہوئے جامعہ کے امور کی عمومی نگرانی اور انتظام کرے گا۔

(۲) پہلے بیان شدہ اختیارات کے بغیر کسی تعصب کے اور اس ایکٹ کے دفعات، قانون اور سینٹ کے ہدایات کو مدنظر رکھتے ہوئے سینڈیکٹ کے مندرجہ ذیل اختیارات ہونگے؛

(الف) سالانہ رپورٹ، سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ، جو سینٹ میں داخل کی گئی ہو، پر غور کرے۔

(ب) جامعہ کی جگہ منقولہ جائیداد کو منتقلی کرے اور ایسی منتقل شدہ کو منظور کرے۔

(پ) جامعہ کی جگہ پر معاہدے کریں، معاہدوں کو جاری رکھے یا تبدیل اور منسوخ کرے۔

(ت) اکاونٹ کے کتابیں بنائے جس میں جامعہ کے تمام رقوم جو وصول شدہ ہو اور خرچ شدہ ہو اور جامعہ کے اثاثہ جات اور واجبات درج ہو۔

(ث) جامعہ کے پیسوں پر سرمایہ کاری کریں جن میں سیکورٹی کی غیر لاگو شدہ آمدنی جو دفعہ ۲۰ ٹرسٹ ایکٹ سال ۱۸۸۲ء (ایکٹ نمبر II سال ۱۸۸۲ء) میں بیان ہے شامل ہے یا وضع کردہ طریقہ کے تحت غیر منقولہ جائیداد کی خریدے یا دوسرے طور پر اور ساتھ سرمایہ کاری کے تبدیل کرنے کے اختیارات۔

(ٹ) جامعہ کو دی گئی منتقل شدہ جائیداد اور گرانٹس، ترکہ و میراث ٹرسٹ، تحفے، عطیہ اور دوسرے تعاون وصول اور ان کی انتظام کرے۔

(ج) جامعہ کے کسی خاص مقصد کے لئے مختص شدہ فنڈز کا انتظام کرے۔

(د) جامعہ کو کام جاری رکھنے کے لئے عمارتیں، لائبریریاں، میدان، فرنیچر اور دوسرے ساز و سامان مہیا کرے۔

(ر) طلباء کی رہائش کے لئے ہال، ہاسٹل اور رہنے کی جگہ کی منظور کرے اور لائنس دے۔

(ز) سینٹ کو کالجز کے الحاق یا الحاق کو ختم کرنے کی سفارش کرے۔

(س) سینٹ کو تعلیمی اداروں کو جامعہ کے استحقاق داخل ہونے اور ایسی استحقاق کو واپس لینے کی سفارش کرے۔

(ش) ڈیپارٹمنٹ اور کالجو کی معائینے کا اہتمام کرے۔

(ص) پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر لکچرار دوسرے پڑھانے والے عہدوں کی آغاز کریں یا انکو معطل اور ختم کریں۔

(ض) انتظامی اور دوسرے عہدہ جو ضروری ہو کو پیدا، معطل اور ختم کرے۔

(ر) آفیسران، اساتذہ اور دوسرے عملہ کے فرائض وضع کرے۔

(ز) سینٹ میں ان اُمور کے بابت رپورٹ داخل کرے جن کے بابت اُنکو کہا گیا تھا۔

(ع) اس ایکٹ کے تحت ارکان مختلف با اختیار کی تقرری کرے۔

(غ) سینٹ میں داخل کرنے کے لئے قانون کا مسودہ تیار کرے۔

(جامعہ کے طلباء کے نظم و نسق کو باقاعدہ بنائے۔

(ق) جامعہ کی عمومی بہتر انتظام کے لئے ضروری اقدامات کریں اور ایسی کوئی اختیارات جو ضروری ہو کو واپس لے۔

(ک) با اختیار، آفیسر یا کمیٹی کو کوئی بھی اختیارات تفویض کے۔

(ل) دوسرے افعال جو اس ایکٹ کے دفعات نے دی ہے یا قانون نے دی ہے کی سرانجام دہی کرے۔

۲۲۔ اکیڈمک کونسل۔۔۔۔۔ جامعہ کی ایک اکیڈمک کونسل ہوگی جو درج ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(الف) نائب امیر جامعہ اسکی چیئرپرسن ہوگا۔

(ب) تمام فیکلٹی کے ڈینز اور ایسا کوئی ڈیپارٹمنٹ کا سربراہ، جو وضع ہونگے۔

(ج) وضع کردہ طریقہ کار کے تحت منتخب شدہ پانچ ارکان جو ڈیپارٹمنٹ، اداروں اور اتحادی کالج سے ہو۔

(د) الحاق شدہ کالجوں کے دو سربراہ۔

(ر) پانچ پرفیسر جن فارغ شدہ اعزازی پروفیسر شامل ہو۔

(ز) رجسٹرار۔

(س) ناظم امتحانات اور؛

(ش) لائبیریرین۔

(۲) سینٹ، امیر جامعہ کے سفارش پر اکیڈمک کونسل کی ارکان اور منتخب شدہ ارکان (ماسوائے ارکان جو بلحاظ عہدہ ہو) کی تقرری کرے گا۔ بشرط یہ کہ پانچ پروفیسر اور ارکان جو ڈیپارٹمنٹ، اداروں اور اتحادی کالج کی نمائندہ کرتا ہو، نمائندہ کمیٹی (جو دفعہ ۲۴ کے تحت قائم کی گئی) وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق انتخاب کے متبادل کے طور پر ناموں کی پینل تجویز کرے گی اور سینٹ ان تجویز کردہ افراد میں سے امیر جامعہ کے سفارش پر تقرری کرے گا۔

(۳) اکیڈمک کونسل کے ارکان تین سال کے لئے عہدہ رکھے گے۔

(۴) اکیڈمک کونسل کا ہر سہ ماہی میں کم از کم ایک اجلاس ہوگا۔

(۵) اکیڈمک کونسل کے اجلاس کا کورم اکیڈمک کونسل کے کل ارکان کا نصف ہوگا اور کسر عشاریہ ایک تصور ہوگی۔

۲۳۔ اکیڈمک کونسل کے افعال اور اختیارات۔۔۔ (۱) اکیڈمک کونسل جامعہ کا تعلیمی ڈھانچہ ہوگی۔ اور قانون اور اس ایکٹ تابع ہدایات، تحقیق و مطبوعات اور امتحان کے مناسب معیارات اور جامعہ کے تعلیمی طرز زندگی کو فروغ دینے کا مجاز ہوگا۔

(۲) سابقہ طاقتوں کے استعمال اور اس ایکٹ کے دفعات کے تحت کسی بھی تعصب کے بغیر قوانین کو سامنے رکھتے ہوئے اکیڈمک کونسل؛

(ا) اکیڈمک پروگرام کے معیار کے تابع پالیسی اور طریقہ کار کی منظوری۔

(ب) اکیڈمک پروگراموں کی منظوری۔

(پ) طلباء کے متعلق پالیسی اور طریقہ کار کی منظوری جن میں داخلہ، اخراج، سزا، امتحانات اور سرٹیفیکیٹ شامل ہیں۔

(ت) معیاری درس و تدریس اور تحقیق کو یقینی بنانے کے لئے پالیسی اور طریقہ کار کی منظوری دیں گے۔

(ٹ) دوسرے تعلیمی اداروں کے الحاق کے بارے پالیسی اور طریقہ کی سفارش کرنا۔

(ٹ) سینڈیکیٹ کو فیکلٹی، درس و تدریس کے ڈیپارٹمنٹ اور مطالعہ کے بورڈ کی تشکیل اور منظم کرنے کے بابت پالیسی اور طریقہ کار تجویز کرنا۔

(ج) متعلقہ بااختیار سے ناموں کا لسٹ حاصل کرنے بعد پیپر مرتب کرنے والا، اور جامعہ کے امتحان لینے والوں کی تقرری کرے گا۔

(د) جامعہ کے اساتذہ کو پیشہ وارانہ ترقی دینے کے لئے ہر سطح پر پروگراموں کا آغاز کرنا۔

(ر) دوسرے جامعات اور امتحان لینے والی باڈی کے امتحانات کو تسلیم کرنا اور اُسکو جامعہ کے امتحانات کے برابر قرار دینا۔

(ز) طلباء کے ایوارڈ میڈل، انعامات، نمائشی، وظیفہ کو باقاعدہ بنانا۔

(س) سینٹ میں جمع کرنے کے لئے قواعد بنانا۔

(ش) جامعہ کے اکیڈمک کارکردگی کے بارے میں سالانہ رپورٹ تیار کرنا اور؛

(ص) کوئی ایسا افعال سرانجام دینا جو قواعد کے تحت وضع کردہ ہو۔

۲۴۔ نمائندہ کمیٹی۔۔۔۔۔(۱) قانون کے تحت سینٹ کی تشکیل کردہ ایک نمائندہ کمیٹی ہوگی جو سینٹ میں افراد کی تقرری کے لئے دفعہ ۱۷ کے تحت سفارش کرے گی۔

(۲) قانون کے تحت سینٹ کی تشکیل کردہ نمائندہ کمیٹی ایک اور بھی ہوگی جو دفعات ۲۰ اور ۲۲ کے تحت سینڈیکیٹ اور اکیڈمک کونسل میں افراد کی تقرری کی سفارش کریں گی۔

(۳) نمائندہ کمیٹی کے ارکان جو سینٹ میں تقرری کے لئے ہوگی درج ذیل طور پر مشتمل ہوگی؛

(الف) سینٹ کے تین ارکان جو جامعہ کے اساتذہ نہ ہو۔

(ب) دو ارکان جن کی نامزدگی جامعہ کے اساتذہ اپنے مابین وضع کردہ طور پر خود کرتے ہیں۔

(ج) ایک فرد اکیڈمک کمیونٹی کا (جو جامعہ کا ملازم نہ ہو) جن کی معیار پروفیسر یا کالج کی سربراہ کی ہو جو وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق جامعہ کے اساتذہ کرتے ہو؛ اور

(د) ایک نمایاں شہری جن کی انتظام، انسانی خدمت، ترقیاتی کام، قانون یا اکاونٹس میں تجربہ ہو اور اُنکو سینٹ نامزد کرے گا۔

(۴) ذیلی دفعہ (۲) کے لئے نمائندہ کمیٹی کے ارکان ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(الف) سینٹ کے دو ارکان جو جامعہ کے اساتذہ نہ ہو۔

(ب) تین افراد جو جامعہ کے اساتذہ کے مابین وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق نامزد ہو۔

(۵) نمائندہ کمیٹی تین سال کے لئے ہوگی۔

بشرطیکہ کوئی رکن تواتر کے ساتھ دو دفعہ سے زیادہ رکن نہں بن سکتا۔

(۶) نمائندہ کمیٹی کے کام کے طریقہ کار وضع ہونگے۔

(۷) جامعہ کے بااختیار ایک اور نمائندہ کمیٹی قائم کرے گی جو اُنکے خیال میں مناسب ہو اور جامعہ کے مختلف بااختیار اور باڈیز میں تقرری کے لئے افراد کی سفارش کرے گی۔

۲۵۔ ڈائریکٹروں کے بورڈ کے اختیارات۔۔۔۔ ڈائریکٹروں کا بورڈ کرے گا؛

(الف) جامعہ کے جائیداد، فنڈز اور وسائل کو اپنانا، کنٹرول اور قابو میں رکھنا اور انتظام کرنا اور ایسی ضمانت پر جو قواعد کے مطابق ہو جامعہ کے لئے فنڈز بڑھانا۔

(ب) جامعہ کی مالیاتی امور جاری رکھنے کے ذمہ داری اپنے سر لینا جن ان پر موثر عمل اور انکو جاری رکھنے کی ذمہ داری لینا شامل ہے۔

(ج) سینٹ کے سفارش پر سالانہ رپورٹ، کام کی منصوبہ، اکاونٹس کی بیان اور تخمینہ بجٹ پر غور اور پاس کرنا۔

۲۶۔کمیٹیوں کا تقرر جو بااختیار کرتے ہیں۔۔۔سینٹ، سینڈیکیٹ، اکیڈمک کونسل اور دوسرے بااختیار (جو اُن کے خیال میں ضروری ہو) وقتاً فوقتاً اسٹینڈنگ، خاص اور مشاورتی کمیٹیوں کی تقرری کر سکتی ہے اور ان میں ایسی افراد کو جگہ دے سکتے ہیں جو بااختیار کے رکن نہ ہو۔

(۲) انکی بناوٹ، افعال اور اختیارات جن کے اس ایکٹ میں کوئی خاص دفعات نہ ہو وہ قانون اور قواعد کے تحت وضع ہونگے۔

باب پانچ

قانون، قواعد اور ضوبط

۲۷۔قانون۔۔۔اس ایکٹ کے دفعات کو مدنظر رکھتے ہوئے قانون، تمام کو باقاعدہ بناتا ہے اور وضع کرتا ہے یا کوئی اُمور جو درج ذیل ہیں؛

(الف) سالانہ رپورٹ کی مندرجات اور طریقہ کار تیار کرنا جو نائب امیر جامعہ سینٹ میں پیش کرے گے۔

(ب) جامعہ کے فیس اور دوسرے اخراجات؛

(پ) جامعہ کے ملازمین کے لئے پینشن، بیمہ صلہ، دو اندیش فنڈ اور خیر خواہ فنڈ کی ساخت بنانا۔

(ت) جامعہ کے آفیسران، اساتذہ اور دوسرے عملے کے لئے تنخواہ کا پیمانہ اور عہدے کے دوسرے اُصول وشرائط بنانا۔

(ث) رجسٹرڈ گریجویٹ کی رجسٹر برقرار رکھنا۔

(ٹ) تعلیمی اداروں کی الحاق کرنا اور ختم کرنا اور دوسرے اُمور۔

(ج) تعلیمی اداروں کا جامعہ کے استحقاق میں شامل کرنا اور ایسی استحقاق کا واپس لینا۔

(د) فیکلٹی، ڈیپارٹمنٹ، اداروں، کالجوں کو قائم کرنا اور دوسرے اکیڈمک تقسیم ہو۔

(ذ) آفیسران اور اساتذہ فرائض اور اختیارات۔

(ر) شرائط جس کے تحت جامعہ دوسرے اداروں اور پبلک باڈیز کے ساتھ تحقیق اور مشاورتی خدمات میں داخل ہو شامل ہو۔

(ز) فارغ شدہ اعزازی پرفیسروں کے تقرری اور اعزازی ڈگری کے شرائط۔

(س) جامعہ کے ملازمین کی کارکردگی اور نظم۔

(ش) نمائندہ کمیٹی کے آئین اور طریقہ کار جو اس ایکٹ کے تحت افعال کی سرانجام دہی کے لئے۔

(ص) نمائندہ کمیٹی کے لئے آئین اور طریقہ کار جب وہ نائب امیر جامعہ کی تقرری کرتے ہو۔

(ض) جامعہ تمام با اختیار کی بناوٹ، افعال اور اختیارات ؛ اور

(ع) اور دوسرے تمام اُمور جو اس ایکٹ میں ہے یا وضع کردہ ہے یا قانون کے ذریعے باقاعدہ بنائے گئے ہیں۔

(۲) قانونی مسودہ، سینڈیکیٹ، سینٹ کو تجویز کرے گا جو منظوری ہوسکتی یا ترامیم کے ساتھ پاس ہوسکتی ہے یا جو اُن کے خیال میں ضروری ہو، سینڈیکیٹ کو مسودہ دوبارہ غور کرنے کے لئے واپس کرسکتا ہے۔

بشرط یہ کہ دفعہ (ا) کے ذیلی (ا) کے شق (الف) بیان شدہ قانون آغاز اور منظوری سینڈیکیٹ کے خیالات جاننے کے بعد سینٹ کریں گے۔

مزید بشرط یہ کہ سینٹ کسی بھی قانون کی آغاز کرسکتا ہے اُن امور کے لئے جو اُن کے اختیار میں ہو یا اس ایکٹ کے تحت قانون بنانا اور سینڈیکیٹ کے خیالات جاننے کے بعد منظوری دے سکتی ہے۔

۲۸۔ضوابط۔۔۔۔۔ اس ایکٹ کے دفعات قانون کو مدنظر رکھتے ہوئے اکیڈمک کونسل تمام یا کسی بھی درج ذیل اُمور کے لئے ضوابط بنائے گی۔

(الف) جامعہ کے ڈگری، ڈپلومہ، سرٹیفیکیٹ کے مطالعہ کے لئے نصاب۔

(ب) درس و تدریس کے طریقہ کار کو منظم کرنے اور دینے کے بارے جو دفعہ کے ذیلی دفعہ (ا) میں دیا گیا ہے۔

(ج) جامعہ میں طلباء کا داخلہ اور اخراج۔

(د) وہ شرائط جن کے تحت طلباء کو کورسز اور امتحانات میں داخل ہونگے اور ڈگری، ڈپلومہ اور سرٹیفیکیٹ کے اہل ہونگے۔

(ر) امتحانات کا انعقاد۔

(ز) وہ شرائط جن کے تحت آزادانہ تحقیق کی بنیاد پر کوئی فرد ڈگری کا اہل ہو۔

(س) فیلوشپ، وظیفہ، نمائشی میڈل اور انعامات کا آغاز کرنا۔

(ش) لائبریری کی استعمال۔

(ص) فیکلٹی، ڈیپارٹمنٹ اور مطالعہ کے بورڈ کی قیام۔

(ض) تمام امور جو اس ایکٹ یا قانون یا ضوابط کے ذریعہ وضع کردہ ہو۔

(۲) اکیڈمک کونسل ضوابط تجویز کریں گے جو سینٹ میں جمع ہونگے جو اُسکی منظوری دیں گے یا منظوری روکتا ہے یا اکیڈمک کونسل کو دوبارہ غور کے لئے واپس کرتا ہے۔ اکیڈمک کونسل جو ضوابط تجویز کرتا ہے وہ اس وقت تک غیر موثر ہونگے جب تک یہ سینٹ کے منظوری حاصل نہ کریں۔

(۳) ضوابط متعلقہ یا واقع پذیر امور کے بارے میں جو ذیلی دفعہ (ص) اور (س) میں بیان شدہ ہے سینڈیکیٹ کے منظوری کے بغیر سینٹ میں جمع نہ کرائی جائے گی۔

۲۹۔ قانون اور ضوابط میں ترمیم اور منسوخی۔۔۔۔ قانون اور ضوابط میں آضافہ، ترمیم اور منسوخی ویسا ہی ہوگی جس طریقہ کار کے تحت قانون اور ضوابط علی الترتیب بنائی گئی ہو۔

۳۰۔ قوعد۔۔۔۔ (۱) یہ اس ایکٹ، قانون اور ضوبط سے ہم آہنگ ہونے کے بعد جامعہ کے با اختیار اور دوسرے باڈیز قواعد بنا سکتی ہے جو سرکاری گزٹ میں شائع ہوگی۔ یہ قواعد جامعہ جامعہ کے اُن امور کی بابت ہوگی جو اس ایکٹ میں بیان نہ ہو یا جن کی با قاعدہ کرنا قانون اور ضوابط کے تحت ضروری نہ ہو، جن میں قواعد جو کام انتظام اور اجلاس کا وقت اور جگہ کا تعین کرنا دوسرے متعلقہ امور۔
(۲) قواعد کی سینڈیکیٹ سے منظوری کے بعد موثر ہونگے۔

۳۱۔ جامعہ کا فنڈ۔۔۔۔ جامعہ ایک فنڈ ہوگا جس میں فیس، حوالگی عطیہ جات، ٹرسٹ، ترکہ و میراث، چندہ، گرانٹس اور دوسرے ذرائع آمدنی جمع ہوگی۔

۳۲۔ آڈٹ اور آکاونٹس۔۔۔۔ (۱) جامعہ کے اکاونٹس وضع طور پر اُس شکل اور اسی طریقہ کار کے تحت رکھی جائیگی۔
(۲) ڈیپارٹمنٹ، اتحادی کالجز ادارے دوسرے باڈیز جسکو یہ حثیت سینڈیکیٹ قانون کے ذریعے دیا ہو وہ جامعہ کے آزادانہ خرچ کے مرکز ہونگے اور اُن کو اختیار حاصل ہے کہ ہر ھیڈ سے اخراجات کی منظوری بمطابق نامزد بجٹ دے۔ بشرط یہ کہ دوبارہ تصرف ایک اخراجات ھیڈ کے اخراجات سے دوسرے ھیڈ کو مرکز خرچہ والی ھیڈ سے قانون کے واضح کردہ حد تک ہوئی۔
(۳) وہ تمام فنڈز جو ڈیپاٹمنٹ، اتحادی کالج یا جامعہ کی یا دوسریا کائی کنسلنٹ، تحقیق یا دوسرے خدمات کے طور ہو پیدا کرتی ہے وہ بجٹ کے نامزدگی کے بغیر کسی تعصب کے بصورت، دیگر وہ بالائی اخراجات کے منہا ہونے کے بعد قانون کے وضع کردہ طور پر ڈیپارٹمنٹ، اتحادی کالج یا دوسرے اکائی کے ترقی کے لئے مختص ہوگی۔ اس سے کچھ حصہ میں جامعہ کے اساتذہ اور کنسلٹنی کے تحقیق کرنے والے یا خدمات والے حصہ دار ہونگے جو قانون سے وضع ہونگے۔
(۴) جامعہ کے فنڈز سے کوئی بھی اخراجات نہیں ہونگے جب تک ادائیگی ک بل (متعلقہ قانون کے تحت) متعلقہ مرکزی خرچہ ھیڈ جاری نہ کرے اور خزانچی اسکی تصدیق کرے کہ خرچہ کے مرکز کو منظور شدہ بجٹ میں آدائیگی کے لئے فراہم کیا گیا ہے بشرط کہ با اختیار خرچہ کی مرکز دوبارہ تصرف مہیا کرے۔
(۵) جامعہ کے اندرونی مالیاتی بجٹ کے لئے پیشن بنی ہوگی۔
(٦) جامعہ کے سالانہ آڈٹ بیان بابت کاونٹس عمومی قبول شدا کاونٹنگ اصول (GAAP) کے مطابق شہرت کے حامل چارٹرڈ اکاونٹنٹ جو اسٹیٹ بینک سے منظور شدہ ہے تیار کرے گا اور خزانچی اس پر دستخط کرے گا۔

باب ہفتم

عمومی دفعات۔

۳۳۔اظہار وجود موقع دینا۔۔۔۔ماسوائے ان کے جو قانون میں بیان ہو جامعہ کا کوئی بھی آفیسر، استاذ اور دوسرے عملہ کو جو مستقل عہدہ پر فائز ہو کی درجہ کمی، ہٹانا اور جابرانہ طور فارغ (کسی بھی وجہ سے جو عمل کرنا یا عمل نہ کرنے کی وجہ سے ہو) نہ کی جائے گی جب تک اسکو اظہار وجود کا مناسب موقع دیا جاوے۔

۳۴۔سینڈیکیٹ اور سینٹ کو اپیل۔۔۔۔جب جامعہ کے کسی آفیسر استاد یا دوسرے عملہ (ماسوائے نائب امیر جامعہ) کے خلاف حکم پاس ہو یا اُسکے مفاد کے خلاف وضع کردہ عہدہ کے شرائط میں تبدیلی کرے یا اسکے خلاف مفاد تشریح کرے اگر حکم جامعہ کسی اُستاد یا آفیسر نے پاس کیا (ماسوائے نائب امیر جامعہ) تو انکو اس حکم حلاف سینڈیکیٹ میں اپیل کا حق ہے۔اور جب حکم نائب امیر جامعہ نے پاس کیا تو اُنکو سینٹ میں اپیل کا حق ہے۔

۳۵۔جامعہ کی ملازمت۔۔۔(۱) تمام افراد جو قانون کے وضع کردہ شرائط کے تحت جامعہ میں ملازم ہے وہ تمام افراد جامعہ کے ملازم ہے۔

(۲) جامعہ کے آفیسر، استاذ یا دوسرے عملہ عمر کے ایک حد یا مدت ملازمت کو پہنچنے کے بعد وضع کردہ طور فارغ ہونگے۔

۳۶۔فائدے اور بیمہ۔۔۔۔جامعہ وضع کردہ طریقہ کار کے مطابق آفیسران، اساتذہ اور دوسرے عملہ کے لئے فائدے والی اسکیم تشکیل کرے گا جس میں ملازمت کے فائدوں کی پیش بینی اور بہ دوران ملازمت صحت اور زندگی کا بیمہ ہے۔

(۲) اس ایکٹ کے تحت جب کوئی دوراندیشی والا فنڈ قائم ہو تو اُس پر دوراندیشی فنڈز ایکٹ ۱۹۲۵ء (ایکٹ نمبر XIX سال ۱۹۲۵ء) لاگو ہو جیسا کہ یہ سرکاری دوراندیشی والا فنڈ ہے۔

۳۷۔اتھارٹی کے رکن کی عہدہ مد کا آغاز۔۔۔(۱) جب نئے تشکیل اتھارٹی کے رکن کا انتخاب تقرری یا نامزدگی ہو (اُسکی عہدے کی جو اس ایکٹ میں مقرر کردہ ہے) کا آغاز وضع کردہ تاریخ سے ہوگا۔

(۲) جب کوئی رکن کوئی دوسرا کام قبول کرتا ہے یا کسی دوسری اسطرح وجہ سے جامعہ سے چھ ماہ تک غیر خاضر ہو تو وہ مستعفی تصور ہوگا اور انکی نشت خالی ہوگی۔

۳۸۔اتفاقیہ اسامیوں کی پُر کرنا۔۔۔کسی بھی بااختیار کی خالی اسامی ارکان کی، معقول طور پر پُر کی جائے گی اس طریقہ کار اور ایسی کسی فرد یا اتھارٹی جس نے اس فرد کی تقرری کی تھی جس نے اسامی خالی کی ہے۔اسطرح خالی اسامی پر تقرر شدہ فرد باقی ماندہ مدت کے لئے اتھارٹی کا رکن ہوگا جس طرح وہ فرد رکن تھا جسکی اسامی پر کی گئی۔

۳۹۔ بااختیار کی بناوٹ میں نقص۔

اس ایکٹ قانون یا ضوابط کے تحت بنائی اتھارٹی کے بناوٹ میں کوئی نقص ہو جسکی وجہ حکومت کے تحت کسی عہدہ ختم کرنا یا کسی تنظیم کی وجہ سے ہو، دارہ یا کوئی دوسرا باڈیز جو جامعہ سے باہر ہو اور ختم کی گئی ہو یا اُس کی افعال ختم ہوئی ہو یا کوئی دوسرا وجہ تو اس صورت یہ نقص سینٹ کے ہدایات کے روشنی ہٹائی جائی گی۔

۴۰۔اتھارٹیز کی کوئی کاروائی اسامیوں کی وجہ سے باطل نہ ہوگی۔۔۔۔۔اتھارٹی کا کوئی کا قرارداد یا فیصلہ اس وجہ غلط نہ ہوگا یہ اس میں اسامی ہے اور تھارٹی نے کوئی کام کیا پاس یا بنایا ہے یا اسکے پاس مطلوبہ قابلیت نہ ہے یا درحقیقت اتھارٹی انتخاب، تقرری یا نامزدگی میں کوئی غلطی ہے جو موجود ہو یا غیر خاضر ہو۔

۴۱۔پہلی شیڈول۔۔۔۔۔اگر اس ایکٹ میں کوئی مخالفت ہو تہ اُسکو نظر انداز کرتے ہوئے قانون جو شیڈول بنایا گیا ہے دفعہ ۲۷ کے تحت پہلی قانون تصور ہوگی اور وقت تک موثر رہے گا جب تک اسمیں ترمیم یا اسے تبدیل نہ کی جائے یا اُس وقت تک جب نیا قانون اس ایکٹ کے دفعات کے نہ بنایا جاوے۔

۴۲۔عبوری دفعات۔۔۔۔۔اس ایکٹ میں موجود کوئی چیز کو نظر انداز کرتے ہوئے کہ جامعہ اعلان کردہ تاریخ سے قائم کی گئی اور سینٹ کے ارکان ماسوائے جامعہ کے اساتذہ کی تقرری نائب امیر جامعہ اسکی تعداد اور قابلیت جو اس ایکٹ میں ہے کہ مطابق کریں گے۔ پہلی سینٹ جو معرض وجود میں آئی گی وہ جتنی جلدی ہو سکے جامعہ کے اساتذہ کی بھرتی، سینڈیکیٹ اور اکیڈمک کونسل کے ارکان کی تقرری کے آغاز اس ایکٹ کے تحت کریں گے۔جامعہ کے اساتذہ جو پہلی سینٹ میں انکی تقرری ہوگی اُن کی تقرری ہوگی جب وضع کردہ طریقہ کار پر جو جامعہ کے اساتذہ کی سینٹ میں تقرری کے بارے میں پر عمل ہو جو دفعہ ۱۷ کے ذیلی دفعہ (۴) میں جو مدت دیا گیا ہے اسکو نظر انداز کرتے ہوئے، ایک تہائی ارکان (ماسوائے جو بلحاظ عہدہ ہے) پہلی سینٹ کے جو قرعہ اندازی کے ذریعے معلوم ہوگے نائب امیر جامعہ کی طرف سے تقرری کے ایک سال بعد فارغ ہونگے اسطرح پہلی سینٹ کے باقی ماندہ آدھے ارکان سینٹ (ماسوائے ارکان کو بلحاظ عہدہ) جو قرعہ اندازی کے ذریعے معلوم ہونگے، وہ اپنی تقرری کے دوسرے سال بعد فارغ ہونگے اور باقی ماندہ ارکان سینٹ (ماسوائے ارکان سینٹ جو بلحاظ عہدہ) تیسرے سال کی اختتام پر فارغ ہونگے۔

(۲) اس ایکٹ اگر کوئی چیز ہو تو اُسکو نظر انداز کر کے یہ کہ جامعہ اعلان کردہ پہلے تاریخ سے قائم ہے پہلا نائب امیر جامعہ کی، امیر جامعہ تین سال کے لئے تقرری کریگا۔

۴۳۔مشکلات کو حل کرنا۔۔۔۔(۱) اگر اس ایکٹ کے دفعات کی تشریخ سے کوئی سولات پیدا ہو تو اُنکو امیر جامعہ کے سامنے رکھے گے اور اُسکی تشریخ آخری ہوگی۔

(۲) اگر اس ایکٹ کے دفعات عمل میں لائی کی وجہ سے مشکلات ہو تو سینٹ کے خیالات جاننے کے بعد امیر جامعہ کوئی ایسا حکم دیں گے جو

کہ اس ایکٹ کے دفعات کے ہم آہنگ ہو اور مشکل کو حل کرنے کے لئے ضروری ہو۔

(۳) اس ایکٹ میں دفعات جن کے تحت کوئی چیز کرنا ہے لیکن کوئی دفعہ نہ یا کافی دفعات نہ ہے کہ کون سی اتھارٹی، کس وقت اور کس طریقہ کار کے تحت کام کرنا ہے تو سینٹ کے خیالات جاننے کے بعد امیر جامعہ کے ہدایات کے مطابق یہ کام ایسی تھارٹی اور وقت پر ہوگا۔

۴۴۔ **تلافی**۔۔۔۔ جامعہ اور جامعہ کے کسی اتھارٹی، آفیسر یا عملہ کے خلاف کوئی کاروائی یا دعویٰ نہ ہوگا جب انھوں کوئی چیز نیک نیتی کے بنیاد پر اس ایکٹ کے تحت سرانجام دی ہے۔

۴۵۔(۱) جامعہ کے اختیار دینا وہ سرکاری اور دوسرے جامعات یا تحقیقی ادارے جو یونیورسٹی کے ہو کے ملازم پر رکھے۔۔۔۔۔

(۱) اس ایکٹ میں اگر جو چیز ہو تو اُسکو نظر انداز کر کے سینڈیکیٹ کے مشورے پر سینٹ، جامعہ کی عہدے پر تقرری کے ذریعے سرکاری ملازم یا دوسرے جامعہ یا تعلیمی یا تحقیقی ادارے ملازم جو مقرر کر سکتے ہے۔

(۲) جب اس دفعہ کے تحت تقرری ہو جاوے تو تقرر ہونے والا کی شرائط ملازمت کم فائدے والے نہ ہو جو اُن کو تقرری سے پہلے حاصل تھی اور اپنے عہدے کے تمام فائدے کے حقدار ہونگے۔

۴۶۔ **منسوخی**۔۔۔۔۔ جامعہ اباسین آرڈننس ۲۰۰۷ء (این، ڈبلیو، ایف، پی آرڈننس نمبر VI سال ۲۰۰۷ء) کو یہاں منسوخ کیا گیا۔

شیڈول

پہلا قانون۔

(۱) **فیکلٹیز**۔۔۔۔ ہر تعلیمی شعبے تا تعلیمی شعبوں کے ایک مجوعے کے لئے فیکلٹی ہوگی۔ جامعہ درج ذیل فیکلٹیز اور دوسرے وضع ہونگے شامل ہونگے؛

(الف) فیکلٹی انجینئرنگ۔

(ب) انتظامی سائنس کی فیکلٹی۔

(ج)انفارمیشن سائنس کی فیکلٹی۔

(د)معاشرتی علوم کی فیکلٹی۔

(ذ)قدرتی سائنس کی فیکلٹی۔

(ر)کوئی دوسری فیکلٹی جو سینٹ مقرر کرے گا۔

۲۔ فیکلٹی کا بورڈ۔۔۔۔ ہر فیکلٹی ایک بورڈ ہوگا جو درج ذیل پر مشتمل ہوگا۔

(الف)ڈین آف فیکلٹی۔

(ب)ڈائریکٹروں کے بورڈ کا ایک نامزد شد۔

(ج)پروفیسر اور متعلقہ فیکلٹی کے شعبے کا سربراہ۔

(د)ایک نامزد شد جو ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ نامزد کرتا ہے(ماسوائے پروفیسر اور ڈیپاٹمنٹ کا سربراہ کے)

(ذ)دو اساتذہ جو اکیڈمک کونسل نامزد کرتا ہے اسکی وجہ اس مضمون میں خاص علم کی ہے اگر چہ یہ مضمون فیکلٹی کا حصہ نہ ہے لیکن اکیڈمک کونسل کی خیال اس کی مفید نتائج بابت مضمون ہونگے جو فیکلٹی کا حصہ ہے۔

(ر)سینٹ دو ایسے ماہرین تقرری کریں گا جو جامعہ سے باہر ہو۔

(ز)ایک نامزدگی نائب امیر جامعہ کریں گے۔

(۲)ماسوائے ارکان جو بلحاظ عہدہ ہو تین سال کے تعینات ہونگے۔

(۳) فیکلٹی کے بورڈ کورم کل ارکان کے ادھا ارکان ہونگی۔کسر عشاریہ ایک تصور ہوگی۔

۳۔مطالعاتی بورڈ۔۔۔۔ ہر ایک مضمون کے لئے یا مضامین کے گروف کے لئے علٰحیدہ مطالعاتی بورڈ ہوگا جو ضوابط وضع کرے گی۔

ہر ایک مطالعاتی بورڈ درج ذیل مشتمل ہوگا۔

(الف)متعلقہ ڈیپارٹمنٹ کا سربراہ

(ب) تین سے پانچ تک ماہرین یا پی۔ایچ۔ڈی اساتذہ جو جامعہ کے استاد نہ ہو جنکی تقرری نائب امیر جامعہ،ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ سے مشاورت کے بعد کریں گے۔

(۳) مطالعاتی بورڈ کے ارکان کے عہدہ کی معیاد تین سال ہوگی(ماسوائے ارکان جو بلحاظ عہدہ ہو)

(۴) مطالعاتی بورڈ کا کورم کل ارکان ہونگے کا آدھا ارکان ہونگے۔کسر عشاریہ ایک تصور ہوگی۔

(۵) متعلقہ ڈیپارٹمنٹ کا سربراہ مطالعاتی بورڈ کا چیئر پرسن اور اجلاس بلانے والا ہوگا۔

۴۔ **بورڈ آف فیکلٹی کے افعال۔۔۔** سینٹ اور اکیڈمک کونسل کے عمومی اختیارات کو مدنظر رکھتے ہوئے بورڈ آف فیکلٹی کے اختیارات ہونگے؛

(i) کہ حوالہ شدہ مضمون کی درس وتدریس اور تحقیق میں ربط رکھے۔

(ii) فیکلٹی کے مختلف ڈیپارٹمنٹ کے سفارشات کی جان پڑتال کریں جو پیپر مرتب کرنے اور گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ امتحان لینے کے متعلق ہو۔ ہر ایک امتحان کے لئے پیپر مراتب کرنے والے اور امتحان لینے والوں کی نام کی فہرست نائب امیر جامعہ کے منظوری کے لئے ارسال کریں۔

(iii) کوئی دوسرا اکیڈمک معاملہ جو فیکلٹی سے متعلق ہو پر غور کریں اور اکیڈمک کونسل اُسکی رپورٹ دے۔

(iv) اکیڈمک کونسل میں پیش ہونے کے لئے ہر ڈیپارٹمنٹ کی جامع سالانہ مراتب کرے جو متعلقہ ڈیپارٹمنٹ کے کارکردگی کے بارے میں ہو اور؛

(v) قانون میں وضع کردہ دوسرے افعال کی سرانجام دہی۔

۵۔ **فیکلٹی کے ڈینز۔۔۔۔** (۱) فیکلٹی کا ایک ڈین ہوگا جو چیئرپرسن اور اجلاس بلانے والا ہوگا۔

(۲) ڈین کی تقرری سینٹ، نائب امیر جامعہ کے سفارش پر کرے گا۔ وہ اپنا عہدہ تین سال کے لئے رکھے سکتے ہیں اور دوبارہ تقرری کے اہل ہونگے۔

(۳) ڈین، ڈگری کے امیدواروں کو پیش کریں (ماسوائے جو اعزازی ڈگری ہو) جن کورسز اُن کے فیکلٹی کے دائرہ میں ہو۔

(۴) ڈین کے ایسے اختیارات اور ایسے فرائض سرانجام دیں گے جن سینٹ نے وضع کردہ ہو۔

۶۔ **درس وتدریس کے ڈیپارٹمنٹ۔۔۔** (۱) ضوابط کے وضع کردہ ہر مضمون کے لئے یا مضامین کے گروپ کے لئے درس وتدریس کا ڈیپارٹمنٹ ہوگا جسکا چلانے والا اُسکا سربراہ ہوگا۔

(۲) درس وتدریس کا سربراہ۔۔۔

(الف) کی تقرری نائب امیر جامعہ، سینٹ کی سفارش پر تین سال کے لئے کریں گا۔ وہ دوسری مرتبہ تقرری کے اہل ہونگے۔

(ب) اپنے درس وتدریس کے ڈیپارٹمنٹ کے کام کی وہ منصوبہ بندی، انتظام اور نگرانی کریں گا اور ڈین کو اپنے درس وتدریس کے ڈیپارٹمنٹ کے کام کا ذمہ دار ہوگا۔

(ج) نائب امیر جامعہ اور ڈین کے عمومی نگرانی کے نیچے وہ تمام انتظامی، مالیاتی اور اکیڈمک اختیارات استعمال کرے گا اور ایسا کوئی فرائض اور اختیارات جو تفویض یا حوالہ گئی ہو اور؛

(د) وہ درس وتدریس کے ڈیپارٹمنٹ کے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سطح کے کارکردگی کے بارے میں اور فیکلٹی کے تحقیق اور ترقی کے

بارے میں جامع سالانہ رپورٹ مراتب کرے گا اور اُسکو ایلویشن کے لئے ڈین کے ساتھ داخل کرے گا۔

۷۔ انتخاب بورڈ۔۔۔۔ انتخاب کرنے بورڈ درج ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(الف) نائب امیر جامعہ (چیئر پرسن)۔

(ب) ڈائریکٹروں کے بورڈ کے نامزد کردہ۔

(ج) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین۔

(د) ایک نمایاں سکالر جن کی نامزدگی امیر جامعہ کریں گے۔

(ر) رجسٹرار (جو بورڈ کا سیکرٹری ہوگا)

(۲) ماسوائے ارکان بلحاظ عہدہ ہو تین سال تعنیات ہونگے۔

(۳) انتخاب بورڈ کے اجلاس کا کورم چھ ارکان ہونگے۔

(۴) رکن جو اُس عہدہ جس پر تقرری ہونے والی ہو، کا امیدوار ہو تو وہ بورڈ کی کاروائی میں حصہ نہیں لے گا۔

(۵) پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر کی انتخاب میں، انتخاب بورڈ متعلقہ مضمون کے تین ماہرین سے رائے لے گا اور دوسرے درس وتدریس کے عہدوں کے لئے دو متعلقہ مضمون کے ماہرین سے رائے لے گا۔ یہ جن ماہرین سے رائے لے گا۔ یہ ماہرین نائب امیر جامعہ کے ہر مضمون کے بابت اسینڈنگ لسٹ سے ہوگی (جو وقتاً فوقتاً تبدیل ہوگی) اور جسکی منظوری سینٹ، انتخاب بورڈ کی سفارشات پر دیتا ہے۔

۸۔ انتخاب بورڈ کے افعال۔۔۔۔ انتخاب بورڈ کی افعال ہوگی۔۔

(الف) دلچسپی رکھنے والے کی درخواست بابت آفیسران اور اساتذہ پر غور کریں اور سینٹ کو موزوں امیدوار کی تقرری کی سفارش کرے۔

(ب) جامعہ کے آفیسران کے تمام کیسز بابت ترقی اور انتخاب پر غور کرے اور موزوں نام بابت ترقی اور انتخاب کی سفارش سینٹ کو کریں۔

(۲) انتخاب بورڈ ار سینٹ کے درمیان ناقابل حل مختلف رائے کی صورت، نائب امیر جامعہ کا فیصلہ آخری ہوگی۔

(۳) امیر جامعہ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ اکیڈمک پوزیشن پر غیر معمولی میرٹ کے حامل فرد کی تقرری بلاواسطہ کرے جو چھ ماہ سے زیادہ نہ ہو اور جن کے مدت اور شرائط مقرر ہونگے۔

۹۔ مالیاتی اور منصوبہ بندی کمیٹی۔۔۔۔ مالیاتی اور منصوبہ بندی کمیٹی ذیل پر مشتمل ہوگی۔

(i) نائب امیر جامعہ (چیئر پرسن)۔

(ii) ایک ڈین جو امیر جامعہ نامزد کردہ۔

(iii) ڈائریکٹروں کے بورڈ کے دو نامزد کردہ۔

(iv) سینٹ کا ایک نامزد کردہ۔

(v) ایک نامزد کردہ ہائیر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ (خیبر پختونخوا) جو آضافی سیکرٹری کے عہدے سے کم نہ ہو۔

(vi) ڈائریکٹر مالیات جو کمیٹی کی سیکرٹری ہوگا۔

(۲) نامزدگان کی عہدے کی مدت تین سال ہوگی۔

(۳) مالیاتی اور منصوبہ کمیٹی کے اجلاس کا کورم چھارارکان ہونگے۔

۱۰۔ مالیاتی اور منصوبہ بندی کمیٹی کے افعال۔۔۔۔ مالیاتی اور منصوبہ بندی کمیٹی کے افعال ہونگے۔

(i) اکاونٹس کا سالانہ بیان تیار کرے گا سالانہ بجٹ کا تخمینہ تجویز کرے گا اور سینٹ کو اس پر عمل کا مشورہ دے گا۔

(ii) جامعہ کے مالیاتی پوزیشن پر وقتاً فوقتاً نظر ثانی کرے گا۔

(iii) بڑے اور مختصر مدت کے لئے ترقیاتی منصوبے تیار کرے گا۔

(iv) اور دوسرے کوئی افعال جو قانون نے وضع کی ہے کی سرانجام دہی کرے گا۔